چھٹا اجلاس

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ مورخہ 10 نومبر 1997 بمطابق 9 رجب المرجب 1418 ہجری

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۱
۲	وقفہ سوالات	۲
۳	رخصت کی درخواستیں	۲۲
۴	مشترکہ تحریک التواء منجانب عبدالرحیم خان مندوخیل اور سردار مصطفٰے خان ترین	۲۳
۵	قرارداد منجانب مولانا امیر زمان	۵۲
۶	قرارداد نمبر 14 منجانب بسم اللہ کاکڑ صوبائی وزیر	۵۴

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چھٹا اجلاس مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۹۷ء بمطابق ۹ رجب ۱۴۱۸ ہجری (بروز سوموار) بوقت چار بجکر پندرہ منٹ (سہ پہر) زیرِ صدارت جناب میر عبدالجبار خان، اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْن ○ مَآاُرِيْدُمِنْ هُمْ مِنْ رِّزْقٍ ط وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُطْعِمُوْنِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ ط

ترجمہ: میں نے جنات اور انسانوں کو دراصل اس واسطے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کیا کریں میں ان سے (مخلوق کے لئے) کوئی رزق نہیں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلایا کریں۔ اللہ تو خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا ہے۔ بڑی قوت والا اور زبردست ہے بے شک ظالموں کے لئے عذاب کا وقت مقرر ہے۔ جیسا انہی لوگوں کو ان کے حصے کا (عذاب) مل چکا ہے۔ اس کے لئے یہ لوگ مجھ سے جلدی نہ مچائیں۔ غرض ان کفر کرنے والوں کے لئے اس دن کے آنے سے بڑی تباہی ہے جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے۔

(صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم)

جناب اسپیکر جزاک اللہ ۔ بسم اللہ الرحیم وقفہ سوالات ۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۱۹۹ ۔ دریافت فرمائیں ۔

جناب اسپیکر Question No. 199 ۔ وزیر امور پرورش حیوانات ۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر وزیر LiveStock نہیں ہیں ادھر جو پہلی روایت ہے ان کے سوالات موخر کئے جائیں تاکہ پھر وہ خود آ کے جواب دیں ۔ یہ میرا بھی سوال ہے ۔

جناب اسپیکر نہیں وہ ۔۔۔ وزیر کہاں ہے ؟ ۔

میر جان محمد خان جمالی نہیں ہیں میرا خیال ہے وہ کوئٹہ سے باہر گئے ہوئے ہیں ۔ میرا بھی سوال ہے جب تک خود وزیر جواب نہ دے تو دوسرے ہمیں کیا تسلی دے سکتے ہیں ۔

جناب اسپیکر سوال کنندہ ......

عبدالرحیم خان مندوخیل یہ بات تو صحیح ۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے جی Defer کیا جاتا ہے ۔ میر جان محمد خان جمالی ۔

میر جان محمد خان جمالی وہی گزارش ہے ۔ جو پہلے کر چکا تھا ۔

جناب اسپیکر پہلے آپ سوال تو بولیں ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل پوائنٹ آف آرڈر جی ۔

جناب اسپیکر جی جناب پوائنٹ آف آرڈر ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل یعنی اسی سیشن میں جناب آئے ۔

جناب اسپیکر انشاء اللہ یہی کوشش کی جائے گی کہ یہ اسی سیشن میں آئے ۔ درست ہے ۔ It is conditionaly is coupled with your see, the presence of your Minister also یہی ہے ناں اسلیئے Defer ہو رہا ہے جی ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جی میں تو یہی کہہ رہا ہوں اسی سیشن میں ۔

جناب اسپیکر   ہاں ٹھیک ہے انشاء اللہ It will be ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل   ہم یہ فرض کرتے ہیں کہ یہ یعنی روٹاڈے Rota Day نہیں آرہا ہے۔

جناب اسپیکر   درست ہے۔ میں سمجھ گیا آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل   وہ دن نہیں آرہا ہے اسکے باوجود ہونا چاہیے۔

جناب اسپیکر   بجا ہے۔ Question No. 226 اسکا بھی جیسا کہ فرمارہے ہیں۔ وزیر امور پرورش حیوانات نہیں ہے لہٰذا It also stands defered ۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل۔ Page 3 پہ ہے جی۔

جناب اسپیکر   جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے Answer taken as read, any supplementary.

جناب اسپیکر   جناب Supplementary یہ ہے کہ یہاں پہلے ہی صفحہ پہ اور پہلا نمبر وہ جو شخص ہے Assistant Director Food Grade BPS-17 اس سے تو ہمارا تعلق نہیں ہے لیکن یہاں کہا گیا ہے کہ جو قواعد تھے ان کو Relax کرکے ۔۔۔۔ اب یہ اہم عہدہ اور اس میں یہ Relax کا جو ہے Relax تو ٹھیک ہے لیکن یہ تو Violation قسم کا ہے۔۔۔۔

جناب اسپیکر   صحیح ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل   یعنی اسکا آئندہ کے لئے وزیر صاحب تدارک کریں گے یا نہیں کہ یہ رولز Rules کے Relaxation سے احتیاط کریں؟

جناب اسپیکر   جی جناب وزیر صاحب؟

میر محمد علی رند (وزیر خوراک)   یہ وزیر اعلیٰ صاحب کا اختیار ہے۔ مگر یہ ہمارے وقت کا نہیں ہے۔ آٹھ دس سال پہلے کا ہے۔

جناب اسپیکر   آپ آئندہ احتیاط کریں گے؟ وہ یہ آپ سے پوچھ رہے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل   نہیں وزیر اعلیٰ کا ۔۔۔۔ جناب والا اختیار قانون کے اندر ہو۔

جناب اسپیکر درست ہے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل کسی شخص کا اختیار قانون سے باہر نہیں ہو۔ قانون اور ضابطہ.....
جناب اسپیکر صحیح ہے جی۔
عبدالرحیم خان مندوخیل اور ضابطہ کو Relax کر کے تو آخر میں یہ ماورائے قانون ہوتا ہے۔
جناب اسپیکر صحیح ہے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل ماورائے قانون کوئی اختیار نہ استعمال ہوتا ہے نہ صحیح ہوتا ہے۔
جناب اسپیکر درست ہے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل جناب Supplementary ....
جناب اسپیکر جی Abdul Rahim Khan is on supplementary میں ---
آپ دیکھیں جناب والا کہ اکثر یہاں جو ہے یہاں لکھا گیا ہے کہ تشہیر نہیں کی گئی ہے Services کی اور جب آپ تشہیر نہیں کریں گے اس میں جو اسی Qualification کے لوگ انتظار کر رہے ہیں Services کے ان کو آپ کس طرح حق دیں گے۔ ان کا Merit کس طرح آپ قائم کریں گے اس سے جو ہے Corruption پیدا ہوتی ہے۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں Corrupt means استعمال کر کے لوگوں کو لگایا جاتا ہے۔
جناب اسپیکر بغیر تشہیر کے لگایا گیا ہے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل ظاہر ہے یہ آپ دیکھیں جناب والا۔
جناب اسپیکر پڑھ لیا ہے میں نے۔ دیکھ لیا ہے۔
جناب اسپیکر بالکل بہت سے Cases ہیں بلکہ اکثریت تشہیر نہیں ہیں۔ یہ پھر Violation of Rules and Law ہے ماورائے قانون غیر قانونی یہ ایک عمل ہے۔

جناب اسپیکر جی وزیر صاحب۔
میر محمد علی رند (وزیر خوراک) جناب یہ ہمارے وقت کا نہیں ہے اس وقت یہ خود موجود تھا تو اس وقت یہ سوال کرنا چاہیئے تھا ہمارے وقت میں ایسا کوئی نہیں ہوا ہے۔
جناب اسپیکر یہ اس وقت سینٹ میں تھے۔ یہاں نہیں تھے۔
میر محمد علی رند (وزیر خوراک) اسکا میں کوشش کرکے تحقیق کرلونگا۔ پھر آپ کو جواب دونگا۔
عبدالرحیم خان مندوخیل آپ تحقیق بالکل کریں۔ اس میں یہ نہیں ہے کہ کل فلاں گورنمنٹ تھی پرسوں فلاں گورنمنٹ۔ آپ مجھے یہ Assurance دے سکتے ہیں کہ آئندہ کے لئے یہ Violation of Rules تو نہیں ہوگا ایسا کوئی کام آپ نہیں کریں گے؟
میر محمد علی رند (وزیر خوراک) نہ ہم نے اپنے وقت میں کیا ہے نہ آئندہ کریں گے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل بہت اچھا جی۔
جناب اسپیکر نہیں کریں گے جی۔ بہتر ہے جی۔
میر عبدالکریم نوشیروانی پوائنٹ آف آرڈر جناب۔ منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ ہم نہیں کریں گے۔ اس میں کیا Surity دے گا منسٹر صاحب کہ وہ نہیں کرتے ہیں حال ہی ـــ ابھی بھی ہو رہا ہے اس وقت بھی ہو رہا ہے۔
جناب اسپیکر میری بات سنیں ناں جی On the floor of the House جب ایک منسٹر صاحب بیان دیتے ہیں اسکا مقصد یہی ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ فرما رہے ہیں درست فرما رہے ہیں۔ جی مولانا صاحب آپ کچھ فرما رہے تھے۔
مولوی امیر زمان (سینئر منسٹر) جناب اسپیکر میں نے یہ گزارش کرنی تھی کہ اس بارے میں اور بہت سے Cases کے بارے میں ہم تحقیق کر رہے ہیں معزز ارکان سے ہماری یہ گزارش ہے کہ جب ہم تحقیق کرکے ان کے سامنے لے آئیں تو پھر کم از کم اس میں

وہ ہمارا ساتھ دیں اس پہ تو اعتراض نہ کریں جیسا کہ کل پرسوں ہم نے ایک Case سامنے لایا تو پھر یہی ساتھی استعمال میں آگئے کہ یہ کیوں اسطرح کیا گیا ہے ؟ تو لہٰذا منسٹر صاحب سامنے موجود ہے انشاء اللہ اسطرح نہیں ہوگا۔

جناب اسپیکر نہیں ہوگا۔

مولوی امیر زمان (سینئر وزیر) اور کریم صاحب نے کہا ہے کہ ہو رہے ہیں اسکا کوئی ثبوت ہمارے سامنے لائیں تو انشاءاللہ ......

میر عبدالکریم نوشیروانی ضمنی سوال جناب۔

جناب اسپیکر بس ٹھیک ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب جس طرح کہ سینئر منسٹر نے فرمایا تھا کہ آئندہ نہیں ہوگا اور اب کیا ہم اعتراض کر رہے ہیں۔ جناب اس وقت سے ابھی تک جو ۹ مہینے کے دوران دو ہزار دو سو 2200 آدمی ٹرانسفر ہوئے ہیں اس خط سے۔

جناب اسپیکر نہیں ٹرانسفر نہیں بھرتی کی بات کر رہے ہیں بھائی۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جس میں یہ بھی تمیز نہیں رکھا گیا ہے کہ یہ سینئر ہے یہ جونیئر ہے یہ کس کیڈر Cader کا ہے اور یہ کس Cader کا ہے۔ عرض یہ ہے کہ یہ سارے اسی کا ایک Part of the کچھ گیا تقرری ہے۔

جناب اسپیکر عبدالکریم نوشیروانی صاحب یہ ٹرانسفر کی بات نہیں ہو رہی ہے یہاں پہ بھرتی کی بات ہو رہی ہے۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر ...

جناب اسپیکر انہوں نے کہہ دیا تشریف رکھیئے جی۔

میر عبدالکریم نوشیروانی وہ ہمیں یقین دہانی کرا رہا ہے ہم یقین کرتے ہیں۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر Zero Hour میں یہ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں Zero Hour میں کہہ دیں Question Hour میں کہہ رہے ہیں۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب ہم یقین کرتے ہیں اسکے کہنے پر بالکل ہمیں Proof کے ساتھ دکھائیں بالکل ہم یقین کرتے ہیں۔ That's all sir ۔

جناب اسپیکر کریم صاحب سوال معقول کیا جاتا ہے اور سوال جب بھی آپ ضمنی کریں تو اس سوال کے متن کو دیکھ کے کیا جاتا ہے۔ آگے پیچھے نہیں نکلا جاتا اسی میں چلا جاتا ہے۔۔۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب اسپیکر جی عبدالرحیم خان مندوخیل؟

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب سینئر منسٹر صاحب نے فرمایا کہ قواعد کے خلاف۔۔۔ یہ بات انہوں نے تسلیم کی ہے کہ قواعد کے خلاف عمل ہے تشہیر نہیں ہوئی۔ جب ایک بات قواعد کے خلاف ہے اس بات کو بجائے اسکے کہ وہ تسلیم کریں کہ یہ طریقہ صحیح نہیں ہوا اور آئندہ کے لئے۔۔۔ یہ طریقہ اختیار کریں کہ قواعد کے مطابق ہو۔

جناب اسپیکر صحیح کہا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل وہ اور طریقہ لے لیتے ہیں کہ اسکی ہم انکوائری کریں گے اور پھر ہماری مدد کریں۔ اسمیں آپ کو ہم یہ کہتے ہیں کہ اس میں پھر اگر آپ نے ضابطہ کے خلاف کارروائی کی۔۔۔

جناب اسپیکر درست۔

عبدالرحیم خان مندوخیل پچھلے دن بھی ہم نے کہا تھا کہ ایک غلطی اور پھر اسکے بعد دوسری غلطی۔ دو غلطیاں ایک صحیح نہیں ہو سکتے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ ایک غلط کام ایک نے کیا ہو اور اس پہ آپ دوبارہ غلطی کریں اور اسمیں آپ کہتے ہیں کہ Opposition تعاون کرے۔ ایسی چیزوں میں ہم تعاون نہیں کریں گے۔ یہ جو بچے بھرتی ہوئے ہیں۔۔۔

جناب اسپیکر وہ تو انہوں نے کہہ دیا ہے۔۔۔

عبدالرحیم خان مندوخیل یہ جو بچے بھرتی ہوئے ہیں جس نے بھی بھرتی کئے ہیں جس غرض کے لئے ۔ لیکن اب ان کی Services کی Protection ہوگی ان کی حفاظت ہوگی یہ ہماری ذمہ داری ہے ۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اسپیکر ۔

جناب اسپیکر جی جناب ضمنی سوال کریں گے آپ ؟

بسم اللہ خان کاکڑ نہیں جناب پوائنٹ آف آرڈر پہ میں بولنا چاہتا ہوں ۔

جناب اسپیکر پوائنٹ آف آرڈر پہ بولنا چاہتے ہیں ؟

بسم اللہ خان کاکڑ جی ہاں ۔ میں صرف جناب رحیم صاحب کی اور نوشیروانی صاحب کی اس بات کی وضاحت کہ ایک طرف وہ قواعد وضوابط کے خلاف ہونے والے کاموں پہ معترض ہیں کہ آئندہ نہ ہوں پچھلے جو ہوئے ہیں آئندہ روکنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس سے پہلے جو بھی کام قواعد و ضوابط کے خلاف ہوئے ہیں ان پہ ان کی تحقیقات کی جائے ان پہ عملدرآمد کروایا جائے تاکہ آئندہ کوئی قواعد و ضوابط سے ہٹ کر نہ ہو ۔

جناب اسپیکر اگلا سوال ۔

۲۰۲ ۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

الف :۔ سال ۱۹۹۰ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ مذکورہ میں گریڈ ۱ تا ۱۷ کے کتنے ملازمین تعینات ہوئے ہیں ۔ تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت تعلیمی کوائف ، تاریخ تعیناتی ، جائے تعیناتی اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے ؟

ب :۔ مذکورہ تعیناتیوں کے لئے بنیادی شرائط / اہلیت کیا رکھی گئی تھیں اور کیا مذکورہ آسامیوں کی عام تشہیر کی گئی ہے ۔ اگر جواب اثبات میں ہو تو کن اخبارات و رسائل میں اگر نہیں تو کیوں ؟

وزیر خوراک

جواب انتہائی ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

۲۹۶، سردار سترام سنگھ ڈومکی (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل)

کیا وزیرِ خوراک ازراہِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

رواں مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران کل کسقدر گندم کہاں کہاں سے کس نرخ پر خریدی گئی ہے۔ تفصیل دی جائے؟

وزیرِ خوراک

رواں مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء میں اب تک کل ۱۳۶۱۷۵ ٹن گندم خریدی گئی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ درآمدہ گندم بذریعہ مرکزی حکومت ۱۰۰۱۰۵۱ میٹرک ٹن. بحساب ۲۸۸۷ روپے فی ٹن

۲۔ پاسکو پنجاب ۳۳۶۷۳ میٹرک ٹن. بحساب ۷۰۳۲ روپے فی ٹن

میزان ۱۳۶۱۷۵ میٹرک ٹن

۲۹۷، سردار سترام سنگھ ڈومکی (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل)

کیا وزیرِ خوراک ازراہِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

رواں مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران کن کن فلورملوں کو کس حساب سے کسقدر گندم فراہم کی جا رہی ہے۔ نیز ان فلورملوں کے نام اور کوٹہ گندم کی ماہانہ وار تفصیل دی جائے؟

وزیرِ خوراک

چونکہ سوال ہذا میں ڈائریکٹر محکمہ خوراک اور ماتحت دفاتر سے معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ لہذا یہ معلومات حاصل ہوتے ہی اسمبلی کو جواب ارسال کر دیا جائے گا۔

۲۹۸، سردار سترام سنگھ ڈومکی (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل)

کیا وزیرِ ازراہِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

رواں مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران خریدی گئی گندم کہاں کہاں ذخیرہ کی گئی

ہے۔ نیز گوداموں اور ان میں موجود بوریوں کی تعداد کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیرِ خوراک

گندم کا بیشتر حصہ تمام بڑے بڑے گوداموں میں لایا جاتا ہے۔ جس کو ضرورت کے مطابق آگے چھوٹے سینٹروں پر بھجوایا جاتا ہے۔ سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران اب تک خریدی گئی گندم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔	کوئٹہ	۹۶۷،۰۶۸	بوری
۲۔	مستونگ	۴۱،۷۹۵	بوری
۳۔	تربت	۳۰،۱۷۰	بوری
۴۔	حب	۲،۸۱،۶۱۳	بوری
۵۔	چمن	۵۷،۶۰۰	بوری
۶۔	سبی	۷،۲۰۰	بوری
۷۔	ڈیرہ بگٹی	۷،۲۰۰	بوری
۸۔	لورالائی	۱۲،۰۸۰	بوری
۹۔	اوستہ محمد	۷،۲۰۰	بوری
۱۰۔	بختیار آباد ڈومکی	۷،۲۰۰	بوری
۱۱۔	پشین	۲۵،۷۵۰	بوری
۱۲۔	ژوب	۶،۹۰۵	بوری
	میزان	۱۳،۹۱،۷۵۰	بوری

گوداموں میں موجود بوریوں کی تعداد مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو درج ذیل ہے۔

۱۔	کوئٹہ	۳،۱۳،۶۹۰	بوری
۲۔	پشین	۹۲،۳۳۰	بوری
۳۔	چمن	۲۳،۷۳۰	بوری

۴۔	ژوب	۲۵٬۲۷۰	بوری
۵۔	مسلم باغ	۲٬۱۲۰	بوری
۶۔	لورالائی	۱۹٬۸۳۰	بوری
۷۔	ڈکی	۲۰	بوری
۸۔	بارکھان	۵۹۰	بوری
۹۔	دالبندین	۱۰۰	بوری
۱۰۔	نوشکی	۱٬۷۵۰	بوری
۱۱۔	سبی	۲٬۶۵۰	بوری
۱۲۔	ہرنائی	۱۰	بوری
۱۳۔	ڈھاڈر	۳۱۰	بوری
۱۴۔	ڈیرہ اللہ یار	۸۰	بوری
۱۵۔	اوستہ محمد	۱۳٬۰۳۰	بوری
۱۶۔	کوہلو	۱٬۱۷۰	بوری
۱۷۔	ڈیرہ بگٹی	۳٬۲۰۰	بوری۔

چار بجکر پچیس منٹ پر اجلاس نمازِ عصر کے لئے ملتوی ہو گیا اور (نمازِ عصر کے وقفے کے بعد اجلاس کی کاروائی چار بجکر پینتالیس منٹ پر دوبارہ زیرِ صدارت جناب اسپیکر شروع ہوئی)

جناب اسپیکر سوال نمبر ۲۹۶ سردار سترام سنگھ ڈوکی معزز رکن موجود نہیں On his behalf any body۔

عبدالرحیم خان مندوخیل On his behalf

جناب اسپیکر جی وزیرِ خوراک صاحب

میر محمد علی رند (وزیرِ خوراک) جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا ضمنی سوال کوئی نہیں اگلا سوال نمبر ۲۹۷ سردار سترام سنگھ ڈومکی کا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اسپیکر پوائنٹ آف آرڈر اس میں ایک ضمنی ہے

جناب اسپیکر ضمنی سوال ۲۹۶ پر ......

عبدالرحیم خان مندوخیل نہیں یہ جو ابھی سوال گزر گیا۔

جناب اسپیکر وہ تو ۲۹۶ تھا جی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل۔ ۲۹۸۔

جناب اسپیکر نہیں نہیں میں ۲۹۶ کی بات کر رہا ہوں اس تک ابھی نہیں پہنچے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل ہاں ہاں ۲۹۶۔ اس میں جناب میرا ایک سوال Exactly اسی نوعیت کا ہے سوال نمبر شاید ۲۰۳ ہے۔

جناب اسپیکر دو سو دو تو اور ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل خیر میں آپ کو ابھی دکھاتا ہوں لیکن Exactly اس موضوع پر ہے میرا سوال اور آپ نے لیٹر بھی بھیجا ہے لیکن چونکہ آج پھر اس کا یہ دن تھا تو اس کا جواب آنا چاہیئے تھا اس سوال کی طرح میرا بھی اسی قسم کا سوال ہے کہ مختلف گوداموں میں کتنا غلہ ہے تو یہ چیز آپ نوٹ کریں۔

جناب اسپیکر سیکرٹری صاحب سے۔ میں پوچھ لونگا ٹھیک ہے بیٹھ جائیں Thank you very much. Next question is 297 Sardar Satram Sing Domki. On his behalf, any body?

عبدالرحیم خان مندوخیل On his behalf۔

جناب اسپیکر وزیر خوراک جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال۔

عبدالرحیم خان مندوخیل نہیں جی۔

جناب اسپیکر   سردار سترام سنگھ ڈومکی ۔۔۔۔
عبدالرحیم خان مندوخیل   اسی میں جو میرا سوال ہے اس میں Exactly یہ ٹکڑا بھی ہے الفاظ میرے یہی ہیں جناب والا کہ کن کن فلورملوں کو کس حساب سے کس قدر گندم دیا گیا خیر میرے الفاظ اور ہونگے Formulation لیکن تمام مدعا یہی ہے۔
جناب اسپیکر   درست ہے میں پتہ کرلونگا۔ اگر آپ کے سوال تھے تو یقیناً آئیگا پھر آپ مجھ سے آکر پوچھ لینا Next question Sardar Satram Sing Domki. On his behalf.
عبدالرحیم خان مندوخیل   On his behalf ۔
میر محمد علی رند (وزیر خوراک)   جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔
جناب اسپیکر   جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا۔ کوئی ضمنی سوال۔ کوئی نہیں۔
عبدالرحیم خان مندوخیل   جناب میں نے کہا تھا کہ گوداموں میں ۔۔۔۔
جناب اسپیکر   میں نے آپ سے گزارش کی۔
عبدالرحیم خان مندوخیل   کہ مختلف گوداموں میں کتنا غلہ ہے یعنی وہ اسکو بھی Include کر رہا ہے یہ صرف موجودہ خریدا ہوا غلہ میرا سوال ہے کہ جو بھی غلہ ہو سکتا ہے کہ پچھلے سال کا بقایا ہو۔
جناب اسپیکر   صحیح دیکھ لینگے جی میں نے آپ سے عرض کی تھی۔ ضمنی سوال تو کوئی نہیں کسی کا۔
میر محمد اسلم گچکی   جناب اسپیکر ضمنی سوال ہے کہ یہ جو ذخیرہ دیے گئے مختلف پی آر سیز جو کہلاتے ہیں آواران میں پی آر سیز کا نام ہے نہیں اور وہاں راشن کی بہت قلت ہے میرا جو حلقہ ہے وہاں پر اور یہاں پر دکھایا نہیں گیا ہے کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ وہاں کیوں ذخیرہ نہیں کیا گیا ہے۔
میر محمد علی رند (وزیر خوراک)   پہلے ضرورت نہیں تھی ابھی جو ضرورت ہے انشاء

اللہ کوشش کرینگے اور دوبارہ اسٹاک کریں گے۔

جناب اسپیکر جی سید احسان شاہ صاحب سپلیمنٹری۔

سید احسان شاہ اس میں جناب مختلف پی آر سیز میں بوریوں کی تعداد بتائی گئی ہے تربت میں اس میں ہے جس میں 40,186 چالیس ہزار ایک سو اسی بوری ہے تو اس کا mode of transport کس طرح سے اس کی ٹرانسپورٹیشن ہوئی ہے وہاں تک پہنچنے میں by sea or by road۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) بائی ٹرک۔

جناب اسپیکر جی عبدالکریم نوشیروانی صاحب سپلیمنٹری۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب میں چھوٹی سی عرض کرونگا کہ آپ بجائے ٹرک کراچی سے تربت آیا ان کو شپ میں نہیں لے جاسکتے ہیں جس سے گورنمنٹ کو فائدہ ہو۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) وہاں گندم کی اتنی ضرورت نہیں جن کو شپ کے ذریعے لے جائیں کیونکہ شپ full load نہ ہو تو وہ نہیں جاتا۔

جناب آپ مجھے بولنے دیں۔

جناب اسپیکر سوال کرنے دیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی سوال کرنے دیں Sorry sir ایک ہی ہے بولنا اور سوال کرنا۔

جناب اسپیکر سوال کیجیے گا۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب کسی نے کسی سے پوچھا کہ تمہارا نام کیا ہے اگلے نے جواب دیا کہ خدا تو اس نے کہا کہ نعوذ باللہ تو اس نے کہا کہ داو تک تو چھوڑوں نہ مجھے تو جناب یہ ہمیشہ رہا ہے مکران کا کوٹہ کراچی ٹو پسنی by ship ہمیشہ گورنمنٹ کو سستا پڑا ہے بجائے ٹرک کراچی سے آواران جاہو اتنا بڑا لمبا روٹ اور گاڑیاں بھی خراب ہو جاتی ہیں۔ البتہ آواران کا کوٹہ جاہو کا کوٹہ جیسا کہ کچکی صاحب نے فرمایا تھا مشکے کا کوٹہ اسی روٹ سے آتا ہے

مگر تربت کا Long روٹ ہے ۔ اسمیں بجائے گورنمنٹ کو loss اتنا دینا ہے by ship آپ مہربانی کریں ان کو تربت لے جائیں ۔

جناب اسپیکر مہربانی ۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) ضرورت ہوا تو ہم سمندر سے کردیں گے مگر ابھی بیس ہزار میں تو جہاز نہیں جاتا ہے وہ تو لاکھوں میں جاتا ہے جہاں لاکھوں کی ضرورت ہی نہیں ۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے جی تسلی ہو گئی ۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران (وزیر) پوائنٹ آف آرڈر ۔

جناب اسپیکر جی پوائنٹ آف آرڈر سردار صاحب ۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران (وزیر) ہمیں خوشی ہوئی کہ بہترین مشورہ کریم نوشیروانی صاحب نے دیا کیونکہ وہ وزیر خوراک رہے ہیں ان کا قیمتی مشورہ کابینہ کے اجلاس میں لے آئیں گے اور اس پر عملدرآمد کریں گے ۔

جناب اسپیکر اگلا سوال ۔

۲۹۹ ۔ سردار سترام سنگھ ڈومکی ۔ (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

الف :۔ کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے حال ہی میں محکمہ کے جن ٹھیکداروں کو بلیک لسٹ قرار دیا تھا ۔ انہیں دوبارہ ٹھیکے دیئے جا رہے ہیں ۔

ب :۔ اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اسکی کیا وجہ ہے تفصیل دی جائے ؟

وزیر خوراک

یہ درست نہیں ہے مندرجہ ذیل ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے ۔

۱۔ نذیر احمد سومرو

۲۔ شیر خان جمالی

۳۔ شمریز خان

۴۔ وسیم اینڈ جاوید ٹریڈرز

۵۔ امجد اینڈ شاہد ٹریڈرز۔

ان میں سے کسی بھی ٹھیکیدار کو نہ تو نئے سال کا ٹھیکہ دیا گیا ہے نہ ہی دیا جا رہا ہے۔

ب:۔ جزو (الف) کا جواب اثبات میں نہیں ہے۔ اسکی تفصیل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۸۔	قلات	۱۰،۲۶۰	بوری
۱۹۔	سوراب	۲۵،۲۷۰	بوری
۲۰۔	مستونگ	۲۵،۲۵۰	بوری
۲۱۔	خضدار	۲۰،۳۹۰	بوری
۲۲۔	حب	۳۰،۳۶۰	بوری
۲۳۔	خاران	۷۰۰	بوری
۲۴۔	واشک	۳۵۰	بوری
۲۵۔	بسیمہ	۳۲۰	بوری
۲۶۔	لاگشت	۱۵۰	بوری
۲۷۔	تربت	۲۹،۰۱۰	بوری
۲۸۔	پنجگور	۱۰،۲۸۰	بوری
۲۹۔	پسنی	۹۰۰	بوری
۳۰۔	گوادر	۱۰،۱۱۰	بوری
۳۱۔	جیوانی	۵۱۰	بوری
۳۲۔	اورماڑہ	۳۵۰	بوری
۳۳۔	تمپ	۲۲۰	بوری
۳۴۔	منڈ	۳۲۰	بوری

۳۵۔ بلیدہ ۲۵۰ بوری

میزان ۵۲۰۹۰۰، بوری

۳۰۰۔ سردار سترام سنگھ ڈومکی۔ (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل)

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ خوراک میں موجود گاڑیاں کی کل تعداد کسقدر ہے۔ اور یہ گاڑیاں کس کس کے زیر استعمال ہیں۔ نیز ان گاڑیوں کی ساخت اور ماڈل وار تفصیل دی جائے؟

وزیر خوراک

محکمہ خوراک میں گاڑیوں کی کل تعداد ۳۰ ہے جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	رجسٹریشن نمبر	ماڈل اور ساخت	زیر استعمال آفیسر بمعہ عہدہ
۱۔	QAG - 111	پجارو جیپ ماڈل ۱۹۹۳ء	جناب محمد علی رند وزیر خوراک بلوچستان، کوئٹہ۔
۲۔	GAH - 3278	آلٹو سوزوکی کار ۱۹۹۶ء	راجہ گل نواز، پرائیویٹ سیکرٹری برائے وزیر خوراک۔
۳۔	GAF - 2209	سوزوکی وین ۱۹۹۱ء	جناب تصدق کاظمی پی اے برائے وزیر خوراک
۴۔	Si - 2582	مزدا پک اپ ۱۹۹۲ء	پول ڈیوٹی۔
۵۔	QAF - 7199	ٹویوٹا کرولا کار ۱۹۹۲ء	جناب فضل الرحمن صاحب ڈائریکٹر فوڈ بلوچستان۔
۶۔	UN 67-102	ٹویوٹا لینڈ کروزر ویگنز ۱۹۸۴ء	جناب فضل الرحمن صاحب ڈائریکٹر فوڈ، بلوچستان۔
۷۔	QAH - 3279	آلٹو سوزوکی کار ۱۹۹۷ء	برائے استعمال سرکاری آفیسران بمقام کراچی و برائے ترسیل گندم

			بلوچستان ۔
۸۔	QAH - 3047	آلٹو سوزوکی کار ۱۹۹۷ء	جناب محمد ہاشم لغاری سیکرٹری، خوراک، بلوچستان ۔
۹۔	QAF - 16	آلٹو سوزوکی کار ۱۹۹۶ء	جناب غلام دستگیر خان اے ڈی ایف، کوئٹہ ڈسٹرکٹ ۔
۱۰۔	QAD - 214	ٹویوٹا ویگنز ۱۹۸۳ء	جناب ملک نصیر احمد ایڈمن آفیسر محکمہ خوراک
۱۱۔	QAG - 648	سوزوکی پوٹوہار جیپ ۱۹۹۳ء	جناب محمد خان جتک ڈپٹی سیکرٹری محکمہ خوراک
۱۲۔	GAG - 647	سوزوکی پوٹوہار جیپ ۱۹۹۳ء	جناب گل جان اے ڈی ایف ملز، کوئٹہ
۱۳۔	GAF - 2208	سوزوکی وین ۱۹۹۱ء	جناب غلام یٰسین ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ پسیچز، کوئٹہ
۱۴۔	KZ - 714	سوزوکی پوٹوہار جیپ ۱۹۹۳ء	جناب محفوظ الرحمن، بجٹ اینڈ اکاؤنٹس آفیسر
۱۵۔	SI - 5245	سوزوکی پوٹوہار جیپ ۱۹۹۳ء	جناب تاج محمد بابر، ڈپٹی ڈائریکٹر خوراک، سبی ڈویژن
۱۶۔	KZ - 76	سوزوکی پوٹوہار جیپ ۱۹۹۳ء	جناب محمد ظریف بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر خوراک، قلات ڈویژن
۱۷۔	QAC - 721	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	بالکل خراب حالت میں کھڑی ہے ۔
۱۸۔	QAC - 2299	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	پول ڈیوٹی ۔

۱۹۔	QAB - 9721	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	حاجی غلام مصطفیٰ، ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، کوئٹہ۔
۲۰۔	QAC - 3118	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	بلکل خراب حالت میں گیراج برائے مرمت کھڑی ہے۔
۲۱۔	QAC - 298	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	بلکل خراب حالت میں گیراج برائے مرمت کھڑی ہے۔
۲۲۔	QAC - 6100	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	جناب معصوم شاہ بخاری، ڈپٹی ڈائریکٹر راشنگ، کوئٹہ۔
۲۳۔	QAC - 719	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	جناب غلام حسین، اے ڈی ایف سینٹرل گودام، کوئٹہ۔
۲۴۔	QAC - 8700	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	جناب عبدالغفار، چیف اکاؤنٹس آفیسر۔
۲۵۔	QAC - 720	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	جناب عبدالرشید، اے ڈی ایف، خاران۔
۲۶۔	QAC - 2300	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	جناب حاجی اختر محمد، اے ڈی ایف، خاران۔
۲۷۔	QAC - 1481	ٹویوٹا جیپ ۱۹۸۲ء	جناب نذیر احمد آفتاب، ڈی ڈی ایف، کوئٹہ ڈویژن۔

جناب اسپیکر اگلا سوال نمبر ۲۹۹ سردار سترام سنگھ ڈوکی On his behalf?

عبدالرحیم خان مندوخیل On his behalf. ۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر وزیر خوراک صاحب فرماتے ہیں کہ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ کوئی

ضمنی سوال ہو جی جناب والا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب والا یہاں پہلے جز کا جواب ہے اس میں سوال ہے کہ کوئی بلیک لسٹ ہوا ہے یا نہیں اب یہ نیچے جو جواب دیا ہے اس میں کہا ہے یہ درست نہیں مندرجہ ذیل ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ اب اس میں جو نام دیئے گئے ہیں ۔ مثلاً یہ جو نام ہے اس نام کے جو ٹھیکیدار ہیں ان کے فیملی کے Related لوگ جو ان کے مفاد میں شریک ہیں کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس دوران یا نہیں مثلاً شریز خان اب اس کے لڑکے کو ٹھیکہ دیا گیا ہے۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) اس کو نہیں دیا گیا اور نہ آئندہ دیا جائے گا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل نہیں نہیں شریز خان کو مثلاً آپ نے نہیں دیا اس کے لڑکے کو۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) اس کے لڑکے کو ٹھیکہ نہیں دیا گیا ہے اس کے داماد کو بھی نہیں دیا گیا ہے اس کے پارٹنر کو نہیں دیا ہے اور نہ آئندہ دینگے۔ (تالیاں)

عبدالرحیم خان مندوخیل اسی طرح نذیر احمد سومرو، شیر خان جمالی، وسیم اینڈ جاوید ٹریڈرز، امجد اینڈ شاہد ٹریڈرز یعنی ان کے بھی Relatives کو بھی نہیں دیں گے۔

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) میں عدالت کے فیصلے کا انتظار کر رہا ہوں مگر ابھی تک نہیں دیا اور آئندہ بھی یہی ارادہ ہے کہ نہیں دینگے۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے جی Good اگلا سوال (۲۰۰) سردار سترام سنگھ ڈوکی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر (۲۰۰)

میر محمد علی رند (وزیر خوراک) جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا کوئی ضمنی سوال۔ کوئی نہیں سوال نمبر ۲۰۳ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۲۰۳۔

جناب اسپیکر جی وزیر مال ان کی جگہ پر کوئی وزیر خوراک دینگے۔

میر جان محمد خان جمالی وزیر مال تو نہیں آئے اُمید کرتے ہیں کہ جلد واپس آجائیں گے اس وقت اس سوالات کو موخر کر دیں نہیں تو ان ہی کو جواب دینا ہے۔ They have been looking after things so 9th months let them to answer why should they run away from these things.

جناب اسپیکر Should be defered it now? yes ہوگئے چلیے۔

میر عبدالغفور کلمتی جناب اس میں جو میرا سوال ہے لیکن میں نے دیا ہے ۱۹۸۸ء سے لیکر ۱۹۹۷ء تک۔

جناب اسپیکر اس پر میں آرہا ہوں پہلے تو آپ کو سوال پکارنا ہوگا آپ تشریف رکھیں۔

میر عبدالغفور کلمتی جناب آپ تو سوالوں کو موخر کر رہے ہیں۔

جناب اسپیکر نہیں میں تو آرہا ہوں ان پر۔ سوال بولوں گا پھر موخر کرونگا ایسے نہیں۔

میر عبدالغفور کلمتی سوال نمبر ۲۵۷۔

میر عبدالغفور کلمتی سوال نمبر ۲۵۷۔

جناب اسپیکر وزیر مال صاحب نہیں ہے۔ کیا فرماتے ہیں آپ؟

میر عبدالغفور کلمتی جناب میرا یہ سوال ہے کہ میں نے جو اسمبلی کو سوالات دیئے تھے وہ ۱۹۸۸ء سے لیکر ۱۹۹۷ء تک الاٹمنٹ کے متعلق سوال کیا تھا میں آپ کے اسمبلی سے جو سوال بھیجے ہیں اس کو ۱۹۹۳ء سے ۱۹۹۷ء کر دیا ہے مجھے جو جواب چاہیئے وہ ۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۷ء تک کا چاہیے۔

جناب اسپیکر چیک کرلونگا میں دیکھ لونگا آپ مجھ سے پھر آکر پتہ کر لینا۔

جی عبدالرحیم خان مندوخیل ضمنی سوال۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب آپ نے ڈیفر کر دیا۔

جناب اسپیکر انہوں نے ایک سوال ہمارے سیکرٹریٹ سے کیا ہے اس کا میں نے

جواب دیا ہے کہ میرے چیمبر میں آ جائیں ویسے جو سوالات تھے وزیرِ مال کے وہ ڈیفر ہوئے۔

Last question I think Mir Abdul Karim Khan Noushe**r**wani

میر عبدالکریم نوشیروانی جی ڈیفر کر دیں کیونکہ وزیر متعلقہ موجود نہیں۔

جناب اسپیکر آپ سوال نمبر تو بولیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی سوال نمبر ۲۹۳۔

جناب اسپیکر وزیرِ مال موجود نہیں لہٰذا اس کو بھی ڈیفر (Defer) کیا جاتا ہے۔

(موخر یعنی Defer کئے گئے سوالات کو کارروائی / مباحثات میں شامل نہیں کیا گیا ہے)

رُخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر سیکرٹری صاحب اگر کوئی درخواست ہو رُخصت کی پڑھ دیجئے۔

اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی) وڈیرہ عبدالخالق صوبائی وزیر اپنے گاؤں تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے دس نومبر سے اٹھارہ نومبر تک اجلاس سے رُخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رُخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رُخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی ملک محمد سرور خان کاکڑ صوبائی وزیرِ رائے ونڈ تبلیغی جماعت میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا یہ رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی مولوی نصیب اللہ صاحب ڈپٹی اسپیکر ہرنائی تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی مولوی فیض اللہ اخوندزادہ صاحب کوئٹہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے دس گیارہ اور تیرہ نومبر کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی سردار عبدالحفیظ لونی ایم پی اے لورالائی تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر اب ایک مشترکہ تحریک التواء ہے منجانب عبدالرحیم خان مندوخیل اور سردار غلام مصطفیٰ ترین آپ پڑھیں جی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب ہم صوبائی اسمبلی کے ضابطہ کار ۱۹۷۴ء کے قاعدہ ۷۰ اور ۷۱ کے تحت اس تحریک کا نوٹس دیتے ہیں کہ اس معزز ایوان کے معمول کی کاروائی روک کر اس عوامی نوعیت کے فوری مسئلہ پر بحث کی جائے کہ حکومت نے صوبہ کے مفادات کے کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے صوبہ کے ملکیتی پبلک سیکٹر کے اداروں کے فروغ اور وہ بھی غیر قانونی فروخت کے اقدامات کے سلسلے کی پہلے قدم کے طور پر گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کوئٹہ کو نیلام کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے لئے باقاعدہ ٹینڈر بذریعہ اخبارات مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو طلب کرلئے گئے ہیں جو ۱۴ نومبر ۱۹۹۷ء کو کھولے جائیں گے۔

جناب اسپیکر تحریک یہ ہے کہ جناب ہم صوبائی اسمبلی کے ضابطہ کار ۱۹۷۴ء کے قاعدہ ۷۰ اور ۷۱ کے تحت اس تحریک کا نوٹس دیتے ہیں کہ اس معزز ایوان کے معمول کی کارروائی روک کر اس عوامی نوعیت کے فوری مسئلہ پر بحث کی جائے کہ حکومت نے صوبہ کے مفادات کے کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے صوبہ کے ملکیتی پبلک سیکٹر کے اداروں کے فروغ اور